اردو ڈیجیٹل پیپر

پٹنہ 27 مارچ، سوموار

کانگریس درپن

بہار

روزنامہ

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

مودی حکومت کی آمریت کے خلاف کانگریس ستیہ گرہ کا راستہ اپنائے گی: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

جمہوریت کی حفاظت کے لیے کانگریس ستیہ گرہ کا راستہ منتخب کریں گے اپوزیشن کے نڈر لیڈر راہل گاندھی کو جھکانے کی سازش چل رہی ہے: ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ

پٹنہ (کانگریس درپن) مودی حکومت کی وحشیانہ پالیسیوں اور جمہوریت کو ختم کرنے کے ارادے کے خلاف احتجاج میں بہار پردیش کانگریس کمیٹی نے گاندھی میدان کے گاندھی مجسمہ کے نیچے ریاستی صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی قیادت میں ستیہ گرہ پروگرام کا انعقاد کیا۔ ستیہ گرہ سے خطاب کرتے ہوئے بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ نے کہا کہ ستیہ گرہ سے بڑی لڑائی نہیں ہوسکتی۔ ملک کے موجودہ دور میں آمریت کے خلاف ستیہ گرہ کی ضرورت ہے تب ہی یہ متکبر مرکزی حکومت اور اس کے سربراہ نریندر مودی عوامی جذبات کی اہمیت کو سمجھیں گے۔ نریندر مودی کے کرونی کیپٹلزم پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے موجودہ وزیر اعظم اڈانی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ملک کے مفاد میں پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کے مسلسل سوالات اٹھانے سے گھبرا کر وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک بدنیتی پر مبنی پالیسی کے تحت ان کے خلاف یہ قدم اٹھایا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ملک میں جس طرح جمہوریت کا قتل ہو رہا ہے وہ قابل مذمت ہے۔ کانگریس کے سرکردہ

ایڈیٹر کے قلم سے

ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔ اکبر الہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو

جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

رہنماراہل گاندھی کے خلاف کی گئی بدنیتی پر مبنی کارروائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی اور بی جے پی ملک میں جمہوریت کو قتل کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ریاستی صدر ڈاکٹراکھلیش پرسادسنگھ نے کہا کہ موجودہ دور میں مرکزی تحقیقاتی ایجنسیاں ای ڈی وغیرہ کا استعمال مرکزی حکومت کے کہنے پر سیاسی مخالفین کو ہراساں کرنے کے لیے کیا جارہا ہے۔ستیہ گرہ سبھا سے خطاب کرنے والوں میں سابق وزیر وینا شاہی، سابق ایم ایل اے پونم پاسوان، بنٹی چودھری، پروین کشواہا، ترجمان آنند مادھو، این ایس یو آئی کے صدر چنوسنگھ، گنجن پٹیل، ڈاکٹر سنیہاشیش وردھن پانڈے وغیرہ نے اپنے خیالات رکھے۔ستیہ گرہ سبھا کا انعقاد بہار کانگریس کے اقلیتی شعبہ کی چیئرمین منت اللہ رحمانی نے کیا۔بہار کانگریس کمیٹی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیش راٹھوڑ نے کہا کہ آج ریاست کے علاوہ ریاست کے تمام اضلاع میں گاندھی مورتی کے نزدیک ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر کی قیادت میں تمام کانگریسیوں نے ایک ستیہ گرہ کا اہتمام کیا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرسادسنگھ، سابق وزیراودھیش کمار سنگھ، ڈسپلنری کمیٹی کے چیئرمین کرپاناتھ پاٹھک، نریندرکمار، ڈاکٹرمسزجیوتی، ایم ایل اے وجے شنکر دوبے، وجیندر چودھری، قانون ساز کونسلر پریم چندر مشرا، میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے شرکت کی۔ستیہ گرہ پروگرام میں چیئرمین راجیش راٹھور، ایم ایل اے پرتیما کماری داس، اظہار الحسین، نیتو سنگھ، چھترپتی یادو، اجے کمار سنگھ، سابق ایم ایل اے بنٹی چودھری، نرمل ورما، برجیش پانڈے، شیام سندرسنگھ دھیرج، وینا شاہی، راج کمار راجن، ممبر شپ انچارج برجیش پرسادمنان، لال بابولال، کپل دیو پرساد یادو، پروین سنگھ کشواہا، گجانند شاہی، منوج کمارسنگھ، امت بھوشن، پونم پاسوان، آنند مادھو، آلوک ہرش، چندر پرکاش سنگھ، امبوج کشور جھا، ناگیندر کمار وکال۔ ، گنجن پٹیل، چنوسنگھ، سوربھ سنہا، انوراگ چندن، منت رحمانی، گیان رنجن، اسیت ناتھ تیواری، امریندر سنگھ، ڈاکٹر سنیہاشیش وردھن پانڈے، اشوک گگن، ڈاکٹر آشوتوش شرما، ششی رنجن، شروت جہاں فاطمہ، کمل دیو نارائن شکلا ، ششی کانت تیواری، مدھریندر کمار سنگھ، پربھات دویدی، پروفیسراوما کانت سنگھ، موتی لال شرما، اروند لال راجک، ریتا سنگھ، درگا پرساد، سنتوش سریواستو، وصی اختر، سنجیو کمار کرماویر، پنکج یادیو، مرنل انامے، اسفر احمد، ابھے کمارسنگھ سرجن، گرودیال سنگھ، امیش کماررام، راجن یادو، سردارگرجیت سنگھ، مرگیندر کمارسنگھ، اجے سنگھ، سودھا مشرا، لالن یادو، متھلیش شرما مدھوکر، ای۔0۔کملیش سنگھ، ندھی پانڈے، ویدیا ناتھ شرما، کندن گپتا، منجیت آنند ساہو، دولت امام، محمد شاہنواز، مکل یادو، خوشبو کماری، آدتیہ سنگھ، انوپ کمار، ستیندرکمار سنگھ، پردومنا یادو، ڈاکٹر سنیل، راماشنکر پانڈے، دھوو۔کمارسنگھ، روما سنگھ، روی گولڈن، وملیش تیواری، دلت ادھیکار منچ کے کپلیشوررام، رضا کاراراکین میں سربراہ ڈاکٹر انیل کمار رائے، روپیش، سوربھ کمار، ایکشن ایڈ انڈیا چندر بھوشن، سروودیا منڈل کے دینا ناتھ، پرتھم شری، سوپنا مزومدار، بی بی ایچ اے پرتیوش گوروسمیت ہزاروں کانگریسی موجود تھے۔

میں جمہوریت کیلئے لڑرہا ہوں، ڈرنے والا نہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی (کانگریس درپن) لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کئے جانے پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اپنے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ جمہوریت کے لئے لڑرہے ہیں، اور ڈرنے والے نہیں ہیں۔اڈانی گروپ گھپلہ معاملے پر بولتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی سوالات سے توجہ بھٹکانے کے لئے ان پراوبی سی برادری کی توہین کا الزام لگارہی ہے۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اصل سوال یہ ہے کہ اڈانی گروپ پر 20ہزار کروڑ روپے لگائے گئے ہیں، یہ کس کا پیسہ ہے؟۔وہیں یہ بھی دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں لوک سبھا کی رکنیت سے اس لئے نا اہل قرار دیا گیا کیونکہ وزیراعظم مودی اس بات سے خوف زدہ تھے کہ وہ دوبارہ ایوان میں اڈانی مسئلہ پر بات کرینگے۔راہل گاندھی نے کہا کہ جب یہ لوگ کہتے ہیں کہ راہل گاندھی معافی مانگ لیتے تو راہل کیا سوچتے ہیں، اس پر راہل گاندھی نے کہا، میں کسی سے ڈرنے والا نہیں

،میرا نام ساورکر نہیں، میرا نام گاندھی ہے، گاندھی کسی سے معافی نہیں مانگتے۔ کانگریس لیڈر نے کہا، ''اڈانی جی کی ایک شیل کمپنی ہے، اس میں کسی نے 20000 کروڑ روپے لگائے ہیں، یہ کس کا پیسہ ہے؟ میں نے یہ سوال پوچھا۔ مودی جی اور اڈانی جی کے درمیان تعلقات کے بارے میں پوچھا ایوان میں میری بات سنی جاتی ہے۔' کارروائی سے ہٹا دیا گیا ہے'۔ او بی سی کمیونٹی کی توہین کرنے کے بی جے پی کے الزام پر راہل نے کہا،' میں نے ہمیشہ بھائی چارے کی بات کی ہے، یہ (مودی سرنیم پر تبصرہ کیس) او بی سی کے بارے میں نہیں ہے۔ اڈانی معاملے سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے وزراء کی طرف سے نااہلی، الزام تراشی کا سارا کھیل کھیلا گیا۔ اگر وہ مجھے مستقل طور پر نااہل کر دیں تب بھی میں اپنا کام کرتا رہوں گا۔ میں یہاں ہندوستان کے لوگوں کی جمہوری آواز کی حفاظت کے لیے آیا ہوں۔ یہ کرتا رہوں گا، میں کسی سے نہیں ڈرتا۔ راہل نے کہا' میں سچ دیکھتا ہوں، میں سچ بولتا ہوں، یہ چیز میرے خون میں ہے...... یہ میری تپسیا ہے، میں اسے کرتا رہوں گا۔ چاہے مجھے نااہل کیا جائے، مارا پیٹا جائے، جیل میں ڈال دیا جائے، ایسا نہیں ہوتا۔ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا، مجھے اپنی تپسیا کرنی ہے'۔ راہل نے کہا' مجھے نااہل قرار دیا گیا کیونکہ وزیراعظم میری اگلی تقریر سے ڈر گئے تھے جو اڈانی پر ہونے والی تھی۔ میں نے ان کی آنکھوں میں یہ خوف دیکھا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ مجھے ممبرشپ ملے یا نہ ملے۔ مجھے مستقل طور پر نااہل کر دیں، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں پارلیمنٹ میں ہوں یا نہیں۔ اپوزیشن اتحاد کے معاملے پر راہل نے کہا کہ میں تمام اپوزیشن پارٹیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری حمایت کی، ہم سب مل کر کام کریں گے۔ حکومت کے گھبراہٹ کے ایکشن کا فائدہ اپوزیشن کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بارے میں وزراء نے جھوٹ بولا، جبکہ میں نے کوئی ایسی بات نہیں کی گئی تھی جسکا دعویٰ کیا گیا تھا۔ میں نے لوک سبھا اسپیکر سے گزارش کی تھی کہ مجھے جواب دینے کا موقع ملے۔ میں اسپیکر کے چیمبر میں گیا میں نے کاہ یہ قانون ہے، ضابطہ ہے ان لوگوں نے جھوٹا الزام لگایا ہے، آپ مجھے بولنے کیوں نہیں دے رہے؟ اسپیکر صاحب مسکرائے اور کہا کہ' میں ایسا نہیں کرسکتا'۔ واضح ہو کہ جمعرات کو راہل گاندھی کو ''مودی سرنیم'' کیس میں گجرات کی عدالت سے دو سال کی سزا سنائی گئی تھی جس کے بعد ان کی لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کردی گئی۔

راہل گاندھی کی پارلیمنٹ رکنیت منسوخی کے خلاف کانگریس کا ملک گیر احتجاج

نئی دہلی (کانگریس درپن) کانگریس نے جہاں ہفتہ اور اتوار کو ملک بھر میں حکومت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت منسوخ کئے جانے کا مسئلہ اٹھایا، وہیں اس نے اتوار کو دہلی میں مہاتما گاندھی کی سمادھی راج گھاٹ اور تمام ضلعی ہیڈکوارٹر پر ایک روزہ ستیہ گرہ بھی کیا۔ پارٹی نے ہفتہ کو کیرالہ کے وائناڈ میں یوم سیاہ کے طور پر منایا۔ کئی شہروں میں سڑکیں بلاک اور احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ اس ملک گیر احتجاج کی پوری کمان کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور جنرل سکریٹری پرینکا واڈرا نے سنبھال رکھی ہے ۔ اتوار کے روز صدر کانگریس ملکارجن کھرگے اور جنرل سکریٹری پرینکا واڈرا نے راج گھاٹ پر دھرنے میں حصہ لیا اور دونوں لیڈروں نے بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیا۔ کانگریس ہیڈکوارٹر سے تمام ریاستی اکائیوں کو اتوار کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک ضلع ہیڈکوارٹر پر گاندھی مجسمہ کے سامنے ستیہ گرہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے کہا کہ پارلیمنٹ میں رہو یا باہر جمہوریت کے لیے لڑتے رہو انہوں نے مزید کہا کہ وہ ملک میں جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑتے رہیں گے چاہے انہیں تاحیات پارلیمنٹ سے نااہل کیا جائے یا جیل بھیج دیا جائے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ میں ڈرنے والا نہیں ہوں اور سوال اٹھاتا رہوں گا۔ راہول گاندھی نے ہفتہ کو میڈیا سے کہا کہ مجھے نااہل قرار دیا گیا ہے کیونکہ وزیر اعظم پارلیمنٹ میں اڈانی مسئلہ پر میری اگلی تقریر سے خوفزدہ تھے۔ یہ سارا کھیل اس معاملے سے لوگوں کی توجہ ہٹانے اور اس پر حکومت کی گھبراہٹ کا ہے۔ لیکن، میں پارلیمنٹ میں ہوں یا باہر، میں یہ سوال پوچھتا رہوں گا کہ مودی اور اڈانی کے درمیان کیا رشتہ ہے۔ اڈانی کی شیل کمپنیوں میں کس کے 000,20 کروڑ روپے لگائے گئے ہیں؟ ہفتہ کو ممبئی اور مہاراشٹر کے دیگر شہروں میں کانگریس کارکنوں نے مظاہرہ کیا۔ اس کے جواب میں بی جے پی بھی سڑکوں پر آگئی اور دیگر پسماندہ طبقات او بی سی کی توہین کرنے پر راہول گاندھی سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ راہل نے 2019 میں ایک انتخابی میٹنگ کے دوران مودی کنیت پر تبصرہ کیا تھا۔ راہول کی حمایت میں کانگریس کارکنوں نے ممبئی سے ملحقہ کلیان قصبے میں دوپہر کو ریلوے اسٹیشن کے قریب' راستہ روکو' دھرنا دیا۔ پولیس نے انہیں منتشر کر کے سڑک کو ٹریفک کے لیے کلیئر کر دیا۔ پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے

ہوئے کانگریس کارکن تھانے میں بی آر امبیڈکر کے مجسمہ کے پاس جمع ہوئے، جس کی قیادت کانگریس لیڈر وکرانت چوان کر رہے تھے۔ انہوں نے بی جے پی اور وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے لگائے۔ این سی پی نے کئی مقامات پر بینر بھی لگائے کہ ملک انتقامی سیاست کو برداشت نہیں کرے گا۔ بینرز پر بھارت جوڑو یاترا کے دوران راہل گاندھی کی بڑی تصاویر ہیں۔ ساتھ ہی بھارتیہ جنتا پارٹی راہول گاندھی سے معافی مانگنے پر بضد ہے۔ مہاراشٹر سمیت دیگر ریاستوں میں بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں نے راہول گاندھی کے خلاف احتجاج کیا۔ مہاراشٹر میں، پارٹی کے سابق میئر ملند پاٹنکر نے احتجاج کی قیادت کی، جس میں انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی کو ہتک عزت کے لیے جیل جانا چاہیے۔ بی جے پی مہاراشٹر یونٹ کے صدر چندرکانت باونکولے نے کہا کہ ملک او بی سی کی توہین برداشت نہیں کرے گا۔ راہل گاندھی کو او بی سی سے معافی مانگنی چاہئے۔ ریاستی بی جے پی لیڈران بشمول منگل پربھات لودھا بھی احتجاج میں شامل ہوئے۔ کانگریس نے گاندھی کو ہتک عزت کے مقدمے میں دو سال قید کی سزا سنائے جانے اور اس کے بعد لوک سبھا سے نااہل قرار دیے جانے کے خلاف پونے میں احتجاج کیا۔ لوک سبھا سے پارٹی کے سابق صدر راہول گاندھی کی نااہلی کے خلاف ہفتہ کو مغربی بنگال، مہاراشٹرا اور آسام میں کانگریس کارکنوں نے احتجاج کیا۔ مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکتہ کے ہزارہ علاقے میں احتجاجی کارکن آشوتوش مکھرجی روڈ بلاک کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے خلاف نعرے لگائے، اس پر انتقام کی سیاست" کھیلنے اور جمہوریت کو دبانے" کی کوشش کا الزام لگایا۔ یوتھ کانگریس کے پچاس کارکنوں کو کولکتہ میں راج بھون کے گیٹ کے پاس دھرنا دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان کارکنوں نے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر راہل کی نااہلی کی مذمت کے پیغامات درج تھے۔ پولیس کے مطابق کئی مظاہرین کو گاڑیوں میں لاد کر لال بازار علاقے میں کولکتہ پولیس ہیڈکوارٹر لے جایا گیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ کئی مظاہرین کو مختصر وقت کے لیے حراست میں لیا گیا اور پھر بعد میں چھوڑ دیا گیا۔ کانگریس کارکنوں نے مغربی بنگال کے کئی دیگر اضلاع بشمول مرشد آباد، بردھمان ایسٹ، بردھمان ویسٹ اور جلپائی گوڑی میں بھی زبردست احتجاج کیا۔

راہل گاندھی کی رکنیت منسوخی کے خلاف کھگڑیا کانگریس کا پٹنہ میں احتجاج

(کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے زیراہتمام آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے زیراہتمام پٹنہ کے گاندھی میدان میں گاندھی جی کے مجسمہ کے پاس کھگڑیا ضلع یوتھ کانگریس کے صدر سنی کمار کے ساتھ صدر کے ایم ایل اے کھگڑیا چھترپتی یادو نے شرکت کی۔ ان کے ساتھ ضلع نائب صدر روپیش کمار، مانسی بلاک صدر پرتیبھا کماری صدر کھگڑیا بلاک صدر منوج چودھری الولی بلاک صدر پروین کمار پنکج الولی اسمبلی اسپیکر کمار ستیہ وجے ریاستی جنرل سکریٹری برائے اقلیتی محکمہ عشرت جی مانسی سابق نائب صدر منشی۔ سنتوش چندراونشی جی کھگڑیا سے سینکڑوں معزز کارکنوں کے ساتھ راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کرنے کی سازش کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے روانہ ہوئے ہم یوتھ کانگریس مودی کے فیصلے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ان کے ساتھ قدم بہ قدم چلتے رہیں گے راہل گاندھی ہمارے دل کی دھڑکن رہیں گے ۔ہم کانگریس پارٹی کے کارکنان سڑک پر آئیں گے اور راہل گاندھی کے حق میں احتجاج کریں گے۔

آر پار کی جنگ میں راہل پر بی جے پی کا قانونی حملہ

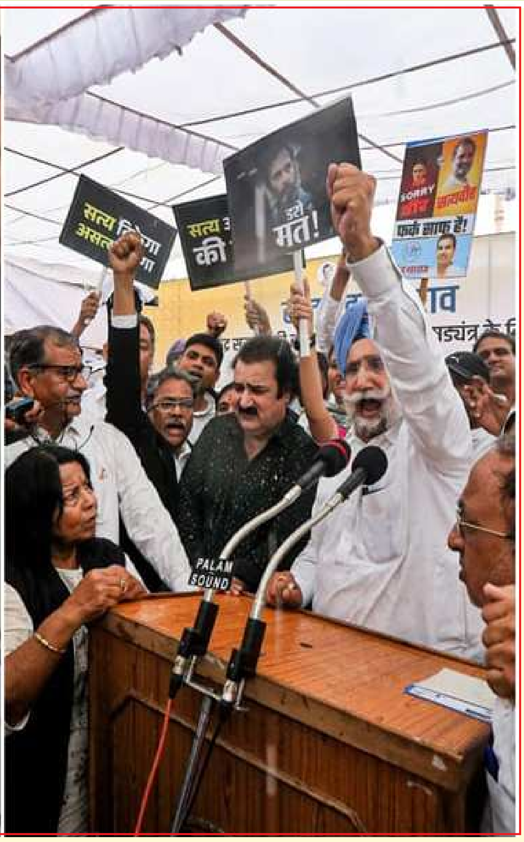

(کانگریس درپن) سینئر اپوزیشن رہنما راہل گاندھی کو ہتک عزت کے ایک کیس میں دو سال کی سزا ہونے کے بعد ان کی پارلیمانی رکنیت منسوخ کر دی گئی ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو سورت کی ایک عدالت نے ایک ہی دن قبل چار سال پرانے ہتک عزت کے مقدمے میں دو سال قید کی سزا سنائی تھی۔ واضح ہو کہ قانون کے مطابق اگر کسی رکن پارلیمان کو کسی معاملے میں دو برس یا اس سے زیادہ قید کی سزا دی جاتی ہے تو اس کی رکنیت فوراً ختم ہو جاتی ہے اور وہ 6 سال تک کسی بھی انتخاب میں شامل ہونے کا مجاز نہیں رہتا۔ تاہم ابھی یہ واضح نہیں کہ راہل گاندھی آئندہ پارلیمانی انتخابات میں حصہ لینے کے مجاز ہوں گے یا نہیں۔ راہل گاندھی کی رکنیت خارج ہونے کے بعد کانگریس نے اپنے لائحہ عمل پر غور کرنے کے لیے جمعے کی شام کانگریس کے صدر دفتر میں سینئر رہنماؤں کی ایک میٹنگ طلب کی ہے۔ سال 2019 کا یہ معاملہ 'کنیت مودی' کے حوالے سے ان کے ایک تبصرے سے جڑا ہوا ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بیان دیا تھا کہ 'تمام چوروں کی کنیت مودی کیسے ہے؟ نیرو مودی، للت مودی، نریندر مودی'۔ نیرو مودی ہیرے کے تاجر ہیں اور ملک سے فرار ہیں، للت مودی انڈین پریمئر لیگ کے سابق چیف ہیں جن پر ملک کے کرکٹ بورڈ کی جانب سے تاحیات پابندی لگائی گئی تھی۔ راہل گاندھی کا موقف ہے کہ ان کا یہ بیان کرپشن کو اجاگر کرنا تھا نہ کہ کسی برادری کی تضحیک۔ ان کے خلاف یہ کیس بی جے پی کے ایک ایم ایل اے پرنیش مودی نے درج کرایا تھا جن کا یہ کہنا ہے کہ انھوں نے پوری مودی برادری کو اپنے بیان سے تکلیف پہنچائی ہے۔ معاملے کی سماعت کے دوران راہل گاندھی جمعرات کو سورت کی عدالت میں موجود تھے۔ راہل گاندھی کے وکلا کی ٹیم نے میڈیا کو بتایا کہ سماعت کے دوران راہل گاندھی نے کہا کہ وہ اپنے بیان سے کسی برادری کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے تھے۔ دراصل 2019 میں لوک سبھا انتخابی مہم کے دوران، راہل گاندھی نے کرناٹک کے کولار میں ایک انتخابی ریلی میں کنیت مودی والے لوگوں کے حوالے سے یہ بیان دیا تھا۔ اس وقت کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے پی ایم مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ 'چوکیدار سو فیصد چور ہے۔' گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں نریندر مودی نے خود کو ملک اور عوام کا 'چوکیدار' بتا کر مہم چلائی تھی۔ یہ رافیل طیاروں سے متعلق سودے کے بارے میں تھا۔ راہل نے ریلی میں کہا 'آپ نے 30 ہزار کروڑ روپے چرائے اور اپنے دوست انل امبانی کو دے دیے۔ آپ نے 100 فیصد رقم چرائی۔ چوکیدار چور ہے، نیرو مودی، میہول چوکسی، للت مودی، مالیا، انیل امبانی اور نریندر مودی۔ چوروں کا ٹولہ ہے۔' اس کے بعد راہل نے طنزیہ انداز میں کہا 'میرا ایک سوال ہے، ان سب چوروں کے ناموں میں مودی کیوں ہے، دراصل وہ اس طرح اپنے جملے کی معنویت کو مزید واضح کرنا چاہتے تھے نیرو مودی، للت مودی اور نریندر مودی ان کا اصل نشانہ تھے۔ درخواست گزار کے وکیل نے سماعت کے بعد میڈیا کو بتایا کہ راہل گاندھی نے عدالت میں کیا دلائل دیے۔ جج نے راہل گاندھی سے پوچھا کہ کیا انھوں نے اپنی غلطی قبول کی؟ تاہم اس پر راہل نے کہا کہ انھوں نے جان بوجھ کر کچھ نہیں کہا اور ان کے بیان سے درخواست گزار کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اس پر درخواست گزار کے وکیل نے دلیل دی کہ راہل گاندھی پارلیمنٹ کے رکن ہیں، جہاں پورے ملک کے لیے قانون بنتے ہیں۔ ایسے میں اگر راہل گاندھی کو کم سزا سنائی جاتی ہے تو سماج میں ایک غلط پیغام جائے گا کہ جو لوگ قانون بنا رہے ہیں انھیں کم سزا دی جاتی ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے راہل گاندھی کے وکیل کرت پان والا کے حوالے سے کہا کہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) ایچ ایچ ورما کی عدالت نے گزشتہ ہفتے اس معاملے میں دونوں فریقوں کے دلائل سنے تھے اور 23 مارچ کو فیصلہ سنانے کی تاریخ دی تھی۔ راہل گاندھی اپنا بیان ریکارڈ کرانے کے لیے اکتوبر 2021 میں سورت کی عدالت میں حاضر ہوئے تھے۔ سزا کے اعلان کے بعد راہل گاندھی نے مہاتما گاندھی کا ایک قول ٹویٹ کیا 'میرا مذہب سچائی اور عدم تشدد پر مبنی ہے۔ سچائی میرا خدا ہے، عدم تشدد اس کے حصول کا ذریعہ ہے۔' دوسری جانب کانگریس نے کہا کہ راہل گاندھی ڈکٹیٹر کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں اور انھیں پولیس، کیس اور سزا سے ڈرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں یہ ایک غیر معمولی واقعہ ہے، اور وہ بھی ایسے وقت میں جب راہل گاندھی وہ واحد اپوزیشن لیڈر ہیں جو بلا خوف 2014 سے موجودہ بی جے پی سرکار، آر ایس ایس، نریندر مودی، امت شاہ اور اڈانی اور امبانی پر براہ راست حملے کر رہے تھے۔ راہل گاندھی کے ابھی لندن میں دئے گئے ایسے ہی بیان پر کہ بھارت میں جمہوریت آخری سانس لے رہی ہے پچھلے دو ہفتہ سے پارلیمنٹ ہنگامہ کی نظر ہو کر معطل ہے۔ پارلیمنٹ میں جہاں برسر اقتدار جماعت کا یہ مطالبہ ہے کہ راہل گاندھی فلور پر آ کر معافی مانگیں جبکہ کانگریس سمیت اٹھارہ پارٹیوں کے لوگ ہنڈن برگ رپورٹ کی روشنی میں جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے ذریعہ ایک ایسی تفتیش چاہتے ہیں جس کے ذریعہ یہ واضح ہو جائے کہ وزیر اعظم بننے کے بعد نریندر مودی اور ان کی سرکار نے اڈانی اور ان کی کمپنیوں کو کس کس قسم کے فائدے پہنچائے ہیں اور کیوں۔ ایسے میں سرکار کے پاس صرف دو ہی راستے تھے اور اس نے ایک نہایت ہی مشکل اور جوکھم بھرے راستے کا انتخاب کر لیا ہے۔ اب دیکھنا ہوگا کہ ملک کی سیاست کس کروٹ بیٹھتی ہے۔

ارول ضلع کانگریس کمیٹی نے بھی گاندھی جی مجسمہ کے سامنے ستیہ گرہ کیا

(کانگریس درپن) لوک سبھا کی رکنیت ختم کیے جانے کے خلاف آج آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر ضلع کانگریس کمیٹی ارول کی جانب سے ارول شہر میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے سامنے راہل گاندھی کے کی رکنیت منسوخ کئے جانے کے خلاف ایک روزہ ستیہ گرہ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع صدر ڈاکٹر دھننجے شرما نے ستیہ گرہ تحریک کی قیادت کی۔ مرکزی حکومت کے اشارے پر کانگریس پارٹی کے سابق قومی صدر راہل گاندھی کی رکنیت ختم کرکے ہندوستان میں جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر دھننجے شرما نے کہا کہ نیرو مودی، للت مودی، میہول چوکسی جیسے لوگ ملک کے بینکوں سے کروڑوں روپے لے کر بیرون ممالک میں مزے کررہے ہیں۔ اڈانی اور امبانی کو کروڑوں روپے معاف کیے جا رہے ہیں، خزانچی نثار اختر انصاری نے کہا کہ راہل گاندھی نے چور کو صرف چور کہا ہے جسے مودی جی بچا رہے ہیں، اپنے دوست اڈانی کو گھوٹالے سے بچانے کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں، جب کہ راہل جی اس گھپلے کو بے نقاب کرنے کے لیے پرعزم تھے۔ مودی جی کو لگا کہ اب ان کے گھوٹالے بے نقاب ہوں گے، اسی لیے راہل گاندھی کی لوک سبھا کی رکنیت جلد بازی میں ختم کردی گئی ہے۔ ملک کے عام لوگوں میں کافی غصہ ہے، وہ مودی حکومت کے فیصلے کی سخت مخالفت کر رہے ہیں۔ آج اس ستیہ گرہ میں نائب صدر جناب کامیشور شرما، پروفیسر مدن یادو، محی الدین انصاری، ارون بھارتی، للمنی بھارتی، سنجے کمار سنہا، ڈاکٹر ظفر خان، سریندر یادو، جاوید اختر، بھولا ناتھ گوسوامی، کرشنا موری شرما، امان عالم، سلمان اور اسلام انصاری سمیت سینکڑوں افراد نے شمولیت اختیار کی اور رکنیت ختم کرنے کی مخالفت کی۔

ریاستی نمائندہ بہار ریاستی کانگریس وضلعی صدر اقلیتی کانگریس بھاگلپور محمد شارق خان نواب کی قیادت میں کہلگاؤں اسمبلی حلقہ کہلگاؤں بلاک کے پارک چوک میں، ایک جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا۔ لوک سبھا کی رکنیت کی منسوخی کے خلاف احتجاج میں وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا جلایا گیا اور کانگریس کارکنوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مودی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی، جبکہ ایم او شارق خان نے کہا کہ اگر آپ وعدے پورے نہیں کریں گے۔ جمہوریت کا گلا گھونٹنا بند نہیں کریں اور ہمارے لیڈر محترم راہل گاندھی جی کی لوک سبھا کی رکنیت واپس نہیں کریں گے اور ہمارے قائد محترم راہل گاندھی جی کے پوچھے گئے سوالوں کے جواب نہیں دیں گے، وزیر اعظم نریندر مودی کا اڈانی سے کیا تعلق ہے، جب تک آپ ان تمام سوالوں کا جواب نہیں دیتے تب تک یہ احتجاج مرحلہ وار جاری رہے گا۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈران جناب سرور خان، ایم او بصیر احمد صاحب، واحد صاحب، بھاگلپور یوتھ کانگریس کے ضلع صدر وشال کمار، پروین کمار رانا، نوین منڈل، کہلگاؤں اسمبلی یوتھ کانگریس کے صدر ایم ساجد حسین، اقلیتی کانگریس کے ضلع سکریٹری ایم او شہزاد انصاری، سشیل کمار داس، محمد اسماعیل، محمد قیصر، ایم او مسٹر، ایم او سرتاج، رمن کمار، سبھاش کمار، محمد اشد حسین، محمد ابرار صاحب، محمد اکبر اور سینکڑوں کانگریسی موجود تھے۔

بلیا بیگوسرائے سے کانگریس کارکنوں نے مہاتما گاندھی کی تصویر ہاتھوں میں لے کر ستیہ گرہ کرنے کا عزم کیا

(کانگریس درپن) آل انڈیا کانگریس کی ہدایت پر بلیا بلاک کے کانگریس کارکنوں نے سابق اسمبلی امیدوار کم بلیا پی سی سی صدر راکیش سنگھ کی قیادت میں لکھمنیاں اسٹیشن روڈ پر سڑک کے کنارے بیٹھ کر کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو سازش کے تحت پھنسائے جانے کے خلاف احتجاج کیا۔ ایم پی کی رکنیت منسوخ کر دی گئی۔ ہاتھ میں مہاتما گاندھی کی تصویر کے ساتھ ستیہ گرہ کیا اس موقع پر سنکلپ ستیہ گرہ پر بیٹھے کانگریس لیڈر نے ایک آواز میں کہا کہ بی جے پی امتیازی سیاست کر رہی ہے اور مودی حکومت ڈکٹیٹر بن کر جمہوریت کی آواز کو خاموش کرنا چاہتی ہے، ان کی ایم پی کی رکنیت بھی ختم کر دی گئی ہے، میرے لیڈر کا تعلق گاندھی کی پارٹی سے ہے۔ ساورکر کی پارٹی نہیں، وہ ڈرے گا نہیں، لڑے گا نہیں، راجیو گاندھی کا بیٹا ہے، اندرا گاندھی کا پوتا ہے، ڈرے گا نہیں۔ آج کے سنکلپ ستیہ گرہ میں کانگریس لیڈر، سٹی صدر، طارق متھلیش سنگھ، سہیل احمد، پریم کمار مشرا، نوین سنہا، گنگا مہتو، نواب چندر شیکھر پاسوان، منجو دیوی، رنجیت کمار سنگھ، ساہد اشوک چودھری، مختار، راجیش سنگھ، رابندر چودھری، ذاکر، رنجیت مراٹھا، نیرج کمار چیڈی، مہتو مہاراج موتکی دھرم دیو چودھری وغیرہ موجود تھے۔

دربھنگہ کانگریس کارکنان نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کی تصویر کو لہیریا سرائے کلکٹریٹ کے سامنے رکھ کر ستیہ گرہ اور بھوک ہڑتال کیا

دربھنگہ (کانگریس درپن) کانگریس کے سابق قومی صدر مسٹر راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت کی منسوخی اور اڈانی بدعنوانی کیس کو لے کر ضلع کانگریس قائدین نے اتوار کو بابائے قوم مہاتما گاندھی کی تصویر کو لہیریا سرائے کلکٹریٹ کے سامنے رکھ کر ستیہ گرہ اور انشن کیا۔ بہار کانگریس کے سابق ریاستی صدر کم ایم ایل سی ڈاکٹر مدن موہن جھا نے ضلع کانگریس کے صدر سیتارام چودھری کی صدارت میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کو خاموش کرنے کے ایجنڈے کے تحت، جنہوں نے ڈنکا کی چوٹ پر حکومت پر سوال اٹھائے۔ انہیں لوک سبھا سے باہر کرنے کے لیے لوک سبھا اور ان کی رکنیت منسوخ کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اپنے صنعتکار دوست گوتم اڈانی پر سوالات سے بچنے کے لیے یہ سارا کھیل کھیل رہے ہیں۔ ضلع صدر سیتارام چودھری نے کہا کہ راہل گاندھی ڈرنے والوں میں شامل نہیں ہیں، جب تک وزیر اعظم نریندر مودی اڈانی کیس پر اپنی خاموشی نہیں توڑتے، راہل گاندھی اور ملک ان سے سوال کرتا رہے گا۔ پروگرام کا انعقاد ضلع نائب صدر کم ترجمان محمد اسلم نے کیا تھا۔ اس موقع پر کملا کانت چودھری بابا، رامپوکر چودھری، منوج بھارتی، گنیش سنگھ، دیانند پاسوان، پروفیسر۔ خادم حسین، ریاض علی خان، گنیش چودھری، منوج جھا، رتی کانت جھا، لالن رائے، ارون مشرا، حشمت انصاری، سرفراز انور، راجہ انصاری، انصار حسن، ادیت نارائن چودھری، دلیپ کمار جھا، منورجن جھا، محمد حسین، راجہ انصاری۔ چاند، وویکانند چودھری، سنیل کمار سنگھ، شیلی نعمانی، وشال مہتو، پرنس پرویز، پروفیسر شیو نارائن پاسوان، پروفیسر متھلیش یادو، ضلع مہیلا کانگریس صدر مسز پونم جھا، ریتا مشرا، بھاگیرتھی دیوی، بسنت جھا وغیرہ نے خطاب کیا۔

چکیا سبھاش چوک پر، جمہوریت دشمن وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا جلایا گیا، مودی حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف، لوک سبھا اسپیکر کی پارلیمنٹ کی رکنیت سے نا اہلی کے خلاف احتجاج کا دور جاری رہے گا آج سارا ہیجان زدہ نظام، تمام وسائل، خوفزدہ انتظامیہ اور خود پی ایم مودی ایک شخص کو خاموش کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ وہ شخص مسٹر راہل گاندھی ملک میں کرپشن، بے روزگاری، مہنگائی، نفرت اور لٹیرے دوستوں کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ یہی مسٹر راہل گاندھی کا سب سے بڑا جرم ہے۔ ہم اس آمرانہ نظام سے ڈرنے والے نہیں، لڑیں گے اور جیتیں گے۔

ہندوستان کی جمہوریت دشمن حکومت کی طرف سے ہمارے قابل احترام لیڈر راہل جی کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف بلاک کانگریس کمیٹی مٹھیانی کے زیراہتمام، انڈین کانگریس کمیٹی کے معزز صدر جناب ملکارجن کھرگے اور بہار پردیش کے معزز صدر ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کے حکم کے مطابق۔ کانگریس کمیٹی متھیانی بلاک کے وپلاولی لائبریری کے آڈیٹوریم میں واقع مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے ایک ستیہ گرہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس ستیہ گرہ کے مقام پر منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے رکن بلاک انچارج مسٹر رام ولاس سنگھ نے کہا کہ آج ہندوستان کی نریندر مودی حکومت نے جمہوریت اور جمہوریت کے ستونوں کا گلا گھونٹ دیا ہے، یہ سوال سامنے کھڑا ہے۔ آج یہ ہوا ہے کہ ہندوستان جمہوریت میں رہے گا یا آمریت میں۔ جب ہمارے معروف لیڈر راہل جی نے ہندوستان اور بیرون ملک جمہوریت پر حکومتی حملے کا نکتہ اٹھایا تو ایک سازش کے تحت نادر شاہی نظام کو عجلت میں ہتک عزت کے مقدمے میں سزا دلوا کر اپنی ہٹلر شاہی دکھا کر مسترد کر دیا گیا۔ ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت۔ ہم کانگریس والے اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ اور کرتے رہیں گے۔ اسمبلی انچارج سبودھ کمار نے کہا کہ بھارت کی نریندر مودی حکومت نے جمہوریت کا قتل کیا ہے، تمام جمہوریت پسند اس کا جواب 2024 کے انتخابات میں دیں گے۔ چیریا بریار پور اسمبلی انچارج شیو شنکر پوددار نے کانگریس کے لوگوں سے نریندر مودی کی حکومت کا تختہ الٹنے کی اپیل کی۔ کانگریس لیڈر مرلی دھر مراری نے کہا کہ ملک کی عزت اس وقت تک نہیں بچ سکے گی جب تک اس جمہوریت کا قتل کرنے والی حکومت کو اقتدار سے باہر نہیں پھینک دیا جاتا۔ بکری اسمبلی کے انچارج رنجیت سنگھ نے کہا کہ آیئے جمہوریت کی نئی تعمیر میں بھسماسور حکومت کے خاتمے کو یقینی بنائیں۔ بلاک صدر رامانوج کنور نے کہا کہ آج ہمیں آپ سب کے تعاون کی ضرورت ہے۔ آپ کارکنوں کی وجہ سے، مٹھیانی بلاک کانگریس اس ہٹلر کی شاہی حکومت سے ہر طرح کے مقابلے کے لیے تیار ہے۔ منڈل صدر نوین سنگھ انیل کمار سابق یوتھ کانگریس صدر رنجیت کمار چیف جی آنجہانی کمار سنگھ نارائن پنڈت متھیانی برانچ کے صدر مسٹر رشو کمار، اقلیتی لیڈر محمد متین، ہنس پور برانچ کے صدر نارائن پنڈت شمبھو رائے، رامسکل رائے، پربھات کمار، سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔ گنیش جی یوتھ لیڈر سوپنل سونو وکرم کمار پنکج کمار موجود تھے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق مرکزی حکومت کی جابرانہ پالیسی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے جہان آباد ضلع کانگریس کمیٹی کی جانب سے مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے پاس ایک ستیہ گرہ روزہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔آج ملک میں جمہوریت خطرے میں ہے۔ ملک میں اپوزیشن کی آواز کو دبانا چاہیے۔ہمارے قائد محترم راہل گاندھی جی کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم کردی جاتی ہے کیونکہ انہوں نے پارلیمنٹ میں آواز اٹھائی تھی کہ مودی اور اڈانی کا کیا رشتہ ہے۔اڈانی ملک کا پیسہ لوٹ رہے ہیں اور مودی۔ اسے بچانے کے لیے ہر طرح کی حرکات کر رہے ہیں، چالیں اپنا رہے ہیں،آج وزیراعظم غلط ٹھیکے لینے کے لیے اڈانی کے ساتھ بیرون ملک سفر کر رہے ہیں، راہل گاندھی نے اس پر احتجاج کیا اور لوگوں کی شکایات اٹھائیں کہ وزیراعظم ہر چیز کو ہٹانے کے لیے غلط کر رہے ہیں۔ آج کے پروگرام میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ہری نارائن دویدی، پروفیسر بھوشن کمار سنگھ، رام جی پرساد، پروفیسر سنجیو کمار، کویتا کماری، کنہیا جی، پریم کمار گوری شنکر یادو، چندریکا پرساد منڈل، ابھینو کمار، سمن، اپیندر کشواہا، آس محمد انصاری، منوج کمار، بھولا پرساد شاہ، رام پرویش ٹھاکر، عابد مجید عراقی، رام چندر ساو سونی، برج بھوشن شرما، راکیش شرما، جے شنکر کمار سمیت کئی لوگ شامل تھے۔

سچائی اور انصاف کی لڑائی میں راہل گاندھی کے ساتھ پورا ملک: کانگریس

(کانگریس درپن) آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کی ہدایات پر کانگریس پارٹی کے لیڈران اور کارکنان صبح 30.10 بجے سے شام 30.4 بجے تک بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے انشن پر بیٹھے رہے۔ملک کے چوکس، دلیر، جدوجہد کرنے والے، مقبول، ایماندار، اپوزیشن کے لیڈر، اپوزیشن کی آواز، کانگریس پارٹی کے عالمگیر لیڈر مسٹر راہل گاندھی نے پارلیمنٹ سے نااہل قرار دیے جانے کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو نے بتایا کہ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چندریکا پرساد یادو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ریاستی ترجمان ڈاکٹر ششی شیکھر سنگھ، سمنت کمار، ضلع نائب صدر رام پرمود، سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، یوگل کشور سنگھ، ڈاکٹر گگن مشرا، دامودر گوسوامی، شیو کمار چورسیا، دھرمیندر کمار نیرالا، متھلیش کمار سنگھ، وپن بہاری سنہا، ابھیشیک سریواستو، کندن کمار، پردیپ شرما، محمد خیر الدین، ببلو شرما، راجیو کمار سنگھ عرف لبی سنگھ، محمد نواب علی، امت کمار عرف رنکو سنگھ، شیو کمار چورسیا، ششی کانت سنہا، اجے سنگھ، شراون پاسوان، امت کمار سنگھ عرف بابو، سورج کمار، ادے شنکر پالیت، یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار، سنی اجالا، وغیرہ نے کہا کہ شری راہل گاندھی کو سزا اور لوک سبھا کی رکنیت سے نااہل قرار دینا اس بات کی علامت ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت خطرے میں ہے، راہل گاندھی جی پارلیمنٹ سے لے کر سڑک تک مودی اور اڈانی کے تعلقات پر مسلسل سوال اٹھاتے رہے ہیں۔اسی طرح آگے بڑھتے رہو۔قائدین نے

راہل پہ نشانہ ہے اصل نشانہ اڈانی کو بچانا: لال جی دیسائی

آل انڈیا کانگریس سیوادل کے صدر شری لال جی بھائی ڈیسائی کی طرف سے دیے گئے کچھ مدعے جو سچائی پر مبنی ہیں۔ 1. ایک شہید کے بیٹے پر یہ بار بار حملہ کیوں؟ ملک کے لیے جان دینے والی اندرا گاندھی کے پوتے پر اتنے حملے کیوں؟ کیونکہ اس نے آپ کی کرپشن اور ملی بھگت پر آواز اٹھائی تھی۔ کیونکہ گوتم اڈانی کے پاس 20,000 کروڑ روپے کہاں سے آئے؟ کیونکہ انہوں نے پوچھا کہ نیرو مودی اور میہول چوکسی ملک سے 14 ہزار کروڑ لے کر کیسے بھاگ گئے؟ کس نے اس کی مدد کی؟ 2. کرپشن پر آواز اٹھانے والے پر پوری حکومت کا حملہ کیوں؟ 3. بیمار ماں کی دیکھ بھال کرنے والے بیٹے پر ای ڈی کے نام پر 12-12 گھنٹے کیوں تشدد کیا گیا؟ 4. قائد حزب اختلاف کا کام کیا ہے؟ عوام کی آواز اٹھانا عوام کی آواز مہاتما گاندھی، پنڈت نہرو، سبھاش بوس، سردار پٹیل، مولانا آزاد نے بلند کی۔ انگریز انہیں اس کی سزا دیتے تھے۔ آج مودی جی بھی یہی کر رہے ہیں۔ وہ راہل گاندھی کو عوام کی آواز اٹھانے، بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھانے کی سزا دے رہے ہیں۔ 5. جب سے راہل جی سیاست میں ہیں، وہ کسانوں کی آواز اٹھا رہے ہیں، حصول اراضی کا قانون لائے ہیں۔ جب مودی جی نے حصول اراضی قانون کو ختم کرنے کی کوشش کی تو راہل گاندھی جی ان کے خلاف کھڑے ہوئے اور انہیں ایسا کرنے سے روک دیا۔ اس ملک کا کسان کون ہے؟ وہ او بی سی ہے، دلت ہے، اونچی ذات ہے راہل جی نے اس کے لیے لڑائی لڑی۔ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ 6. مودی جی کسانوں کے خلاف تین کالے قانون لائے - راہل جی پارلیمنٹ میں سڑک پر کسانوں کے ساتھ کھڑے۔ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ 7. راہل جی قبائلیوں کی زمین، ان کے جنگلات اور پانی کے لیے کھڑے ہوئے۔ اڈیشہ اور ملک کا ہر قبائلی جانتا ہے کہ راہل جی نے اپنے پانی، جنگل اور زمین کے حقوق کی حفاظت کی۔ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ 8. ہندوستان کے نوجوان جو بے روزگاری کا شکار ہیں۔ کوئی بھی دن ایسا نہیں گزرتا جب راہل جی نے نوجوانوں کے روزگار اور مستقبل کا مسئلہ نہ اٹھایا ہو۔ سیاست میں ان کی سب سے بڑی فکر ملک کے نوجوان ہیں۔ وہ ہر پلیٹ فارم سے آواز اٹھاتا ہے۔ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ 9. نوٹ بندی کے اسکام نے غریبوں اور چھوٹے تاجروں کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا۔ مودی کے غلط جی ایس ٹی نے لاکھوں دکانداروں اور کروڑوں چھوٹے تاجروں کا کاروبار تباہ کر دیا۔ کتنی مہنگائی کر دی گئی عام عوام کے لیے۔ آٹا، نمک، دودھ، تیل، اشیائے خوردونوش، گھریلو استعمال کی اشیاء، گیس، پیٹرول، ڈیزل مہنگا کر دیا گیا ہے۔ راہل جی روز اس

کے خلاف بولتے ہیں۔ وہ ہر روز چھوٹے تاجروں اور چھوٹے دکانداروں کا درد برداشت کرتے ہیں۔ غلط کو غلط کہتے ہیں۔ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ 10. ملک میں کہیں بھی دلتوں پر تشدد ہوتا ہے، غریبوں کے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے، مودی جی SC-ST ایکٹ کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ راہل جی دلتوں اور غریبوں کے لیے ڈھال بن کر کھڑے ہیں۔ جیسا کہ گرو گوبند سنگھ جی نے کہا تھا، "سورہ سے جو لدے دین کے ہیت کو پہچانو، پرجا پرجا کٹ مارے کبھی نہ چھڈے کھیت"۔ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ 11. خواہ خواتین کے ریزرویشن کا معاملہ ہو، خواتین کے حقوق کا، ملک کی خواتین کے ساتھ کہیں بھی ناانصافی ہوتی ہے - راہل گاندھی ان کے لیے انصاف کے لیے ایک حقیقی بھائی کی طرح کھڑے ہیں، ملک کی بیٹی کی عزت کے لیے بن گئے ہیں۔ بھائیوں کی طرح بہنوں کی حفاظت کے لیے کھڑے ہیں۔ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ اب مودی بھائی کو بھائی ہونے کا فرض ادا کرنے کی سزا دیں گے؟ اس سے بڑھ کر حب الوطنی اور کیا ہوگی۔ غریبوں کی آواز اٹھانا، کسانوں کی آواز اٹھانا، نوجوانوں کے مستقبل کی بات کرنا، تاجروں اور دکانداروں کے مسائل ملک کے سامنے رکھنا، خواتین کے حقوق کا تحفظ کرنا، اس سے بڑا حب الوطنی اور کیا ہوگا؟ کیا مودی اب اسے سزا دیں گے؟ ملک دیکھ رہا ہے۔ عوام کی عدالت سب سے بڑی ہے۔ وہاں سب کا غرور اور انا ٹوٹ جاتی ہے۔ راہل جی نے پارلیمنٹ میں بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھائی۔ مودی جی اب غصے سے بدلہ لے رہے ہیں۔ راہل گاندھی کے کیس کی تاریخ کو سمجھیں۔ 7 فروری: راہل جی نے لوک سبھا میں پی ایم مودی - اڈانی پر تقریر کی۔ 16 فروری: شکایت کنندہ نے گجرات ہائی کورٹ سے اپنا اسٹے واپس لے لیا۔ فروری 27: سماعت

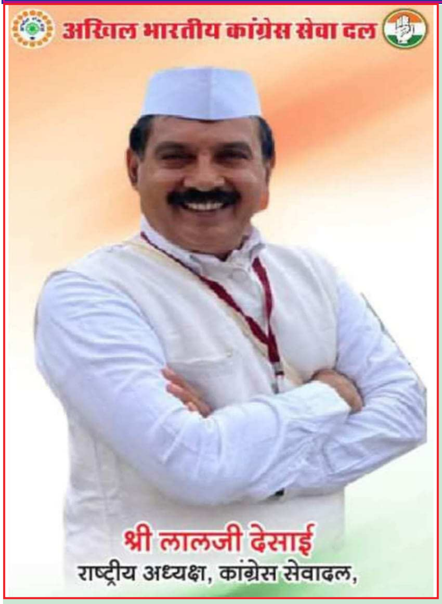

شروع ہوتی ہے۔ 17 مارچ: ججمنٹ ریزرو 23 مارچ: فیصلہ آیا - دو سال کی سزا 24 مارچ: راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کیا اب ایسا ہوگا؟ کیا ایسا ملک چلے گا؟ آپ کے پاس طاقت ہے، پیسہ ہے، صنعتکاروں کی حمایت ہے، میڈیا پر مکمل کنٹرول ہے، تو کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ عوام کی آواز کو دبائیں گے؟ کیا آپ حق کی آواز کو دبائیں گے؟ ملک تم سے بڑا ہے۔ عوام آپ سے بڑی ہے۔ عوام ہمارا خدا ہے۔ خدا سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ مودی جی، کوراووں کی طرح، آپ ایک چکرویوہ بنا رہے ہیں کہ آپ ابھیمنیو کو پھنسائیں گے۔ آپ کو لگتا ہے کہ آپ اپنے سیٹھوں کے ساتھ مل کر چکرویہ بنائیں گے۔ ارے جب کوروؤں کا چکرویہ ٹوٹے گا تو تمہارا بھی ٹوٹ جائے گا۔ مت بھولنا، ہندوستان کے لوگ اور کانگریس پارٹی آپ کے اس چکر کو توڑ دیں گے۔ کوروؤں کے پاس بھی بہت طاقت، پیسہ، فوج تھی لیکن سچائی نہیں تھی۔ سچ آج آپ کے پاس نہیں ہے۔ عوام آپ کے ساتھ نہیں ہے۔ تیری یہ بے انصافی، تیرے غرور نے آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔ آج ملک کے عوام یہ دیکھ رہے ہیں۔ ملک کی ساری اپوزیشن یہ سب دیکھ رہی ہے۔ میں ملک کے ہر فرد سے، ہر نوجوان اور عورت سے، ہر کسان سے، ہر غریب سے، ہر تاجر سے دعا کرتا ہوں - یہ سچ اور طاقت کے درمیان جنگ ہے۔ آپ اس میں سچائی اور ہمارا ساتھ دیں۔ آج ملک کی پوری اپوزیشن مودی کی آمریت کی مخالفت کر رہی ہے۔ میری اپوزیشن کی ہر پارٹی سے درخواست ہے کہ بی جے پی اور مودی جی جمہوریت کا قتل کر رہے ہیں۔ جمہوریت زندہ رہے گی تو ملک بچے گا۔ ہمیں آگے آنا ہوگا، ہندوستان میں کرپشن اور لوٹ مار کو روکنے کے لیے، جمہوریت کو بچانے کے لیے ایک ساتھ آنا ہوگا۔

(کانگریس درن) کانگریس لیڈر مسٹر راہل گاندھی کے مرکز کی مودی حکومت کے خلاف جاری مسلسل جدوجہد سے خوفزدہ ہوکر ان کی لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کر کے جمہوریت کا گلا گھونٹنے کی مذموم کوشش کی جارہی ہے۔اس کے خلاف آج پورے ملک میں اے آئی سی سی کی ہدایات پر تمام ضلعی ہیڈکوارٹرس پر ستیہ گرہ منعقد کیا جارہاہے،اسی تناظر میں آج چتوڑگڑھ کے کلکٹریٹ چوک میں راجستھان حکومت کے کابینہ وزیر اُدی لال جی انجانا، راجستھان ہیریٹیج اتھارٹی بورڈ کے چیئرمین اُدی لال جی انجانا۔ ریاستی وزیر سریندر سنگھ جی جاداوت، سابق ایم ایل اے پرکاش جی چودھری میونسپل کونسل کے چیئرمین سندیپ جی شرما کے ساتھ کانگریس پارٹی کے عہدیداروں، کارکنوں اور عام کانگریسی لوگوں نے ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے منعقد ستیہ گرہ مارچ سے خطاب کرتے کانگریس کے سینئر رہنماء۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے منعقد ستیہ گرہ مارچ سے خطاب کرتے کانگریس کے سینئر رہنماء۔

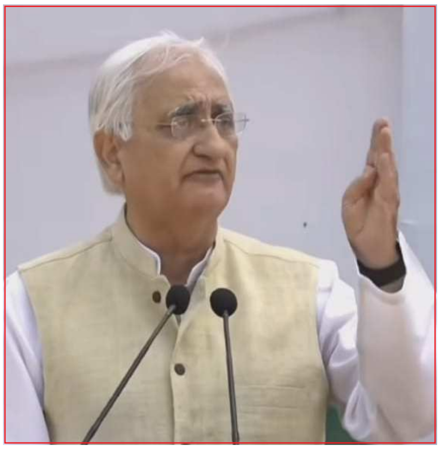

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جانب سے منعقد ستیہ گرہ مارچ سے خطاب کرتے کانگریس کے سینئر رہنماء۔